22140 - جوشخص تجارتی سفر کے دوران سمندر میں فوت ہوجاۓ کیا وہ شھید شمار ہوگا

سوال

کیا جوشخص تجارتی سفر کرتےہوئے سمندر میں فوت ہوجائے اسے شھید شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص تجارت کے لیے سمندری سفر کرتے ہوئے فوت ہوگیا توکیا وہ شہید کی موت مرا ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جی ہاں اگر اس کا وہ سفرنافرمانی میں نہیں تھا تواس کی موت شہادت کی موت ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

(غرق ہونے والا شہید ہے ، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے ، جل کرمرنے والا شہید ہے ، اورطاعون کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے ، اوروہ عورت جو اپنے نفاس میں فوت ہوجائے شہید ہے ، اورمنھدم کرتے ہوئے مرجانے والا شہید ہے) ۔

حدیث میں اس کے علاوہ اورکا بھی ذکر ملتا ہے ۔

اگرظن غالب ہوکہ سمندری سفرمیں سلامتی ہے توتجارتی غرض سے سمندری سفر جائز ہے ، لیکن اگر سلامتی نہیں توپھر اسے تجارت کے لیے سمندری سفر نہیں کرنا چاہیے اوراگروہ پھر بھی کرے تواس نے اپنے آپ کوقتل کرنے میں معاونت کی تواس طرح کے شخص کوشھید نہیں کہا جائے گا ۔ .